بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

* کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَام *

مکرم و محترم جناب احمد اسمعیل پٹیل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ حضرات کے برقیات و خطوط موصول ہوئے اور ایصال ثواب کا حال معلوم ہوا۔ میں آپ سب کا دل سے ممنون و مشکور ہوں۔ حضرت اقدس والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۵ رجب سنہ ۸۵ھ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۶۵م شب جمعہ میں رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن۔ جمعہ کی نماز کے بعد نماز جنازہ ادا ہوئی پھر جنت البقیع روانگی ہوئی۔ لوگوں کا ہجوم اس قدر تھا کہ یہاں کم دیکھا گیا ہے اور جو ناقابل تحریر ہے پھر جنت البقیع میں وہ جگہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر ہوئی جس کی دلی تمنا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو تھی یعنی امہات المؤمنین کے قدموں میں۔ اب وہی انکی آخری آرامگاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اُنکے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور مزار مبارک کو نور سے بھر دے۔ یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔ اور ہم سب کو صبر جمیل و رحمت فرمائے آمین۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْن

اب ہم سب پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چلیں اور جو آپ نے فرمایا ہے اُس پر عمل کرنیکی دل و جان سے سعی کریں۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہمیں وہ سب نصائح لکھکر اور فرماکر اس دنیا سے تشریف لیگئے ہیں جن پر عمل کرنیسے دین و دنیا درست رہیں گی۔ اب ہمیں چاہیئے کہ محاسبہ کریں کہ اُس پر عمل پیرا ہیں یا نہیں۔ دنیا سے آخر کار ہم سب کو سفر کرنا ہے اسلئے چاہیئے کہ اپنے مستقل وطن میں رہائش کا عمدہ بند و بست کریں اور آخرت کی فکر میں لگے رہا کریں اور اس دنیا میں اپنی زندگی مسافرانہ تصور کریں۔ میرا اس سے ہرگز یہ مطلب نہیں کہ دنیا کے کام کو ترک کردیں بلکہ دنیا کو بھی دین بنالیں اور اس دنیا کی فکر میں آخرت کو نہ بھول جائیں چونکہ یہ بڑے خسارہ کی بات ہے اور ہر بُرے کام سے پرہیز کریں ہر نیک کام کی طرف قدم بڑھائیں اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے فرمائے ہوئے وظائف کو پابندی سے ادا کرتے رہیں۔ اب آئندہ بہت خطرناک فتن کا زمانہ آرہا ہے اور جو حضرات اس سے بچانے کے لئے ڈھال کا کام انجام دیتے تھے وہ ختم ہوتے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کی توفیق بخشے فتن سے حفاظت فرمائے آمین۔

اس وقت علیحدہ علیحدہ خطوط لکھنا دشوار ہے اسلئے آپ سب کو یہ خط لکھکر مطلع کر رہا ہوں۔

آخر میں ایک بار پھر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کیلئے دعاءِ مغفرت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور قبر مبارک کو نور سے بھر دے۔ آپ حضرات سے درخواست ہے کہ ایصال ثواب میں کمی نہ کریں اور ہم سب کیلئے صبر جمیل کی دعائیں کریں۔ جمعرات کی صبح کو حضرت والد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سب سے میرا سلام و دعاء کہدیں۔ آپ لوگ انکی طرف سے آخری دعا و سلام قبول کریں۔

۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

آفتاب احمد عفی عنہ
نزیل المدینۃ المنورۃ
۱۹ رجب سنہ ۱۳۸۵ھ ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۶۵م